جو مسئلہ سمجھ میں نہ آئے وہ کسی مستند و ماہر مفتی سے معلوم کر لیں۔۔ (ابوزبیر)

آپ کے مسائل اور اس کے جوابات (32)

از مفتی محمد صاحب

دارالافتاء، جامعۃ الرشید، احسن آباد، کراچی

مضامین:

☆ تین طلاقوں کے بعد صلح ☆ رشوت کی لعنت
☆ کیا گناہ کے کام سے بھی نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں
☆ خاتون کے لئے گاڑی چلانے کا حکم
☆ میت کی طرف سے نماز، روزوں کا فدیہ دینا
☆ کیا بے پردہ عورت کی مہندی لگانے والی بھی گناہگار ہے؟
☆ دو بیویوں کی اولاد باپ کی جائیداد میں برابر کی حقدار ہے
☆ دودھ پلانے والی کی بہن یا بیٹی سے نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تین طلاقوں کے بعد صلح:

سوال: میری بیٹی کو پنچایت میں طلاقِ ثلاثہ ہوگئی اور یونین کونسل سے تین نوٹس بھی ہر ماہ آ گئے، طلاق کے بعد ایک سال تک بیٹی باپ کے پاس رہی اور سال بعد دوبارہ سابق خاوند بیٹی کو لے کر چلا گیا، اس واقعہ کو ایک سال ہو گیا، بیٹی کے سسرال والے کہتے ہیں کہ طلاق نہیں ہوئی کیونکہ کونسل سے طلاق کا سرٹیفیکیٹ نہیں ملا۔ بتائیں کیا طلاق واقع ہوگئی یا نہیں؟ نیز لڑکی کا حق باپ کی جائیداد میں قانونی یا شرعی طور بنتا ہے یا نہیں؟ کیونکہ لڑکی عدالت سے اپنی جائیداد کا حقِ ملکیت مانگ رہی ہے۔ (ایک سائل)

جواب: آپ کی بیٹی شوہر کے تین طلاقیں دیتے ہی اپنے شوہر پر حرام ہوچکی، وقوعِ طلاق کے لئے یونین کونسل کے سرٹیفیکیٹ کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں، لہٰذا آپ کی بیٹی پر فرض ہے کہ فوراً اپنے شوہر سے علیحدہ ہوجائے، ورنہ ساری عمر حرام کاری کا گناہ ہوگا۔ باپ کی جائیداد میں بیٹی کو ملنے والے شرعی حصے کا طلاق سے کوئی تعلق نہیں، یہ حصہ کتنا ہوگا؟ اس کی تفصیل باپ کے انتقال کے وقت موجود تمام ورثہ کی تفصیل کے بعد ہی بتائی جاسکتی ہے، باپ کی زندگی میں بیٹی کو جائیداد کے مطالبے کا حق نہیں۔

رشوت کی لعنت:

سوال: 1- میں چونکہ مقامی گورنمنٹ اسکول میں کلرک ہوں اس لئے اسکول کے تمام دفتری کاموں کو میں ہی کرتا ہوں۔ مقامی ایجنسی اکاؤنٹ آفس میں ہمارا سرکاری کام پیسے دیئے بغیر نہیں ہوتا۔ خواہ مخواہ ہمیں ان کلرکوں کو پیسے دینے پڑتے ہیں، سوال یہ ہے کہ یہ رقم رشوت کے زمرے میں آتی ہے یا نہیں؟ اگر رشوت ہے تو پھر ہم کیا کریں؟ اگر کام نہ ہو تو پھر اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ کے سامنے جوابدہی

کی خاطر شرمندگی اٹھانا پڑتی ہے اور نوکری سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے ہیں، اسی طرح کسی استاذ یا ہیڈ ماسٹر کے جائز کام کی خاطر پیسے دینے پڑ جائیں تو بعد میں ان سے یہ رقم وصول کر سکتے ہیں یا نہیں؟

(ایک سائل)

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے اور لینے والے دونوں کو جہنم کی وعید سنائی ہے، لہٰذا یہ کلرک رشوت لے کر خود کو اور اپنے اہل وعیال کو حرام کھلا کر اپنے اور ان کے پیٹ میں جہنم کے انگارے بھر رہے ہیں، اس لئے اس لعنت سے بچنے کی بھرپور کوشش کریں، لیکن اگر واقعی ان کلرکوں کو رشوت دیئے بغیر اپنا جائز حق کسی طرح بھی وصول نہیں کر سکتے تو اس صورت میں آپ کے لئے خود کو ظلم سے بچانے کی خاطر رشوت دینے کی گنجائش ہے اور بعد میں یہ رقم ادا رے، ہیڈ ماسٹر یا استاذ سے وصول بھی کر سکتے ہیں، اس صورت میں رشوت کا گناہ صرف رشوت لینے والوں پر ہوگا۔

کیا گناہ کے کام سے بھی نیکیاں ضائع ہو جاتی ہیں:

سوال: جس طرح نیکی کے کام کرنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں اسی طرح اگر کوئی گناہ کرے مثلاً گانا وغیرہ سن لے تو کیا گانا سننے سے نیکیاں بھی ضائع ہو جاتی ہیں؟ نیز کیا گانا سننا گناہِ کبیرہ ہے؟

(ایک سائلہ)

جواب: جس طرح نیکیاں گناہوں کو مٹاتی ہیں اسی طرح بسا اوقات انسان سے گناہ بھی ایسا ہو جاتا ہے کہ جس سے اس کے نیک اعمال برباد ہو جاتے ہیں یا ان کا اجر کم ہو جاتا ہے، قرآن وحدیث میں اس بات کا جابجا ذکر ہے۔

قال اللہ تبارك وتعالیٰ: ﴿لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ﴾

عن أبی اسحاق عن امرأته أنها دخلت علی عائشة رضی اللّٰه عنها ...... فقالت أم ولد زید لعائشة إنی بعت ...... فقالت ابلغی زیدا أن قد أبطلت جهادك مع رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم إلا أن تتوب، بئس ما اشتریت وبئس ما شریت. رواه احمد کذا فی الدرایة علی الهدایة: ۳/۵۷.

البتہ کسی کو گناہ پر ندامت ہو جائے اور سچے دل سے توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قوی امید ہے کہ اس کے نامۂ اعمال میں گناہ کے باعث ضائع ہونے والا اجر دوبارہ لکھ دیں۔ گانا سننا اور گانا گناہِ کبیرہ ہے۔

قال اللّٰه تبارك وتعالیٰ: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ﴾

قال القاضی ثناء اللّٰه: عن إبن عباس اللهو هو الغنا ـ وقال: قالت الفقهاء الغنا هو الحرام بهذه الآیة. (أی أیة سورة لقمان)

خاتون کے لئے گاڑی چلانے کا حکم:

سوال: کیا ایک نیک اور شریف لڑکی نقاب لگا کر گاڑی چلا سکتی ہے؟ سخت مجبوری میں اگر گاڑی چلائی جائے تو یہ گناہ تو نہیں؟ (ایک سائلہ)

جواب: عورت کا اصل وظیفہ یہ ہے کہ گھر کی چار دیواری میں رہے، کسی ضرورت کے پیشِ نظر گھر سے باہر نکلنا ہو تو اس طرح سے نہ نکلے کہ لوگوں کی توجہ کا مرکز بنی رہے۔ مشاہدہ ہے کہ ڈرائیونگ کرنے والی خاتون باپردہ ہونے کے باوجود بھرے بازار میں لوگوں کی توجہ کا مستقل اور بار بار مرکز بنی رہتی ہے۔ حادثات وغیرہ کی صورت میں بھی لوگ ڈرائیونگ کرنے والے سے ہی الجھتیں ہیں، لہٰذا خواتین پر اس سے اجتناب واجب ہے۔ کسی فوری ضرورت کے پیشِ نظر کبھی مجبوری پیش آجائے تو پردے کے پورے

اہتمام کے ساتھ گاڑی چلانے کی گنجائش ہے۔

میت کی طرف سے نماز، روزوں کا فدیہ دینا:

سوال: میت نے اگر وصیت نہیں کی کہ میرے ذمے نماز، روزہ کی قضا باقی ہے تو کیا مرنے کے بعد اس کا فدیہ دیا جائے گا؟ اور ورثاء اپنی طرف سے اس کے لیے فدیہ ادا کردیں تو اس کی طرف سے نماز، روزہ کے بدلے میں ادا ہوجائے گا؟ اور اسی صورت میں اگر ورثاء یہ فدیہ اسقاط کے مروّج طریقہ پر تقسیم کریں یعنی میت کو دفنانے کے بعد لوگوں کا دائرہ بناتے ہیں، پھر ان لوگوں میں یہ رقم تقسیم کرتے ہیں تو یہ بدعت میں شامل ہوگا یا نہیں؟ (ایک سائل)

جواب: اگر میت نے وصیت نہ کی ہو اور ورثہ اپنی طرف سے اس کی نماز، روزے کا فدیہ ادا کریں تو صرف امید کی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے، کوئی ضابطہ نہیں ہے۔ اس لیے اس سے یہ سمجھنا کہ اپنی زندگی میں عبادات نہ کی جائیں اور مرتے وقت وصیت کردی جائے، فدیہ سے عبادات خود بخود معاف ہو جائیں گی، یہ عقیدہ رکھنا اور عمل میں غفلت کرنا غلط اور ناجائز ہے۔ فدیے کی وصیت کرنے والی صورت فقہاءِ کرام نے ایسے شخص کے لیے تجویز فرمائی ہے، جو زندگی میں کسی بیماری کی وجہ سے ذمہ میں رہ جانے والی سابق عبادات بجالانے سے عاجز ہوگیا اور اسی حالت میں اس کا انتقال ہوگیا تو اس کی طرف سے فدیہ ادا کردیا جائے تو بھی معافی یقینی نہیں، بلکہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کردیں گے۔ لہٰذا عبادات کا اہتمام کرنا چاہیے، باقی فدیہ اسقاط کے مروّجہ طریقے سے ادا کرنا بدعت ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، چپکے سے مساکین کو دے دیا جائے۔

کیا بے پردہ عورت کی مہندی لگانے والی بھی گناہگار ہے؟

سوال: لڑکیاں الٹے ہاتھوں پر مہندی لگواتی ہیں، پھر باہر بھی ایسے ہی جاتی ہیں، یعنی کہ غیر محرموں کی نظر ان کے ہاتھوں پر بھی پڑتی ہے، تو کیا ایسی صورت میں جو لڑکی دوسری لڑکیوں کے ہاتھوں پر مہندی لگائے

گی کیا وہ بھی گناہ گار ہوگی؟ جبکہ مہندی لگانے والی لڑکی شرعی پردہ کرتی ہے۔ (ایک سائل)

جواب: گناہ گار نہیں ہوگی، البتہ مہندی لگانے والی کو چاہیے کہ جس کو مہندی لگائی ہے اسے یہ نصیحت کرے کہ غیر محرموں کی اس پر نظر نہ پڑنے دے۔

قبرستان میں جا کر قرآن خوانی کرنا:

سوال: لوگ قبرستان میں جا کر قرآن خوانی کرتے ہیں اور کہتے ہیں جب تک قبرستان میں قرآن پڑھا جاتا ہے قبروں پر سے عذاب کو ہٹالیا جاتا ہے، قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔

جواب: قرآن کریم کو قبرستان لے جا کر پڑھنا قرونِ صحابہ وتابعین اور سلف صالحین سے ثابت نہیں، چہ جائیکہ اجتماعی قرآن خوانی، تاہم اگر ایک شخص قرآن کریم زبانی پڑھتا ہے اور اس کا ثواب مردوں کو پہنچاتا ہے تو یہ جائز ہے۔

ڈاڑھی کی واجب مقدار:

سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ داڑھی ایک مٹھی ہونی چاہیے، یہ سنت ہے، اگر اس سے بڑھ جائے تو چاہے کٹوا دو یا رکھ لو اور کچھ کہتے ہیں کہ داڑھی کو بڑھنے دو جہاں تک بڑھے، اسے ذرا بھی کٹوانا نہیں چاہیے، اس میں کونسی بات درست ہے؟ (ایک سائل)

جواب: مٹھی سے زائد داڑھی کو کاٹا جائے۔

دو بیویوں کی اولاد باپ کی جائیداد میں برابر کی حقدار ہے:

سوال: میرے باپ نے دو شادیاں کی تھیں۔ دونوں بیویوں سے آٹھ بیٹے ہیں۔ پہلی بیوی سے چھ اور دوسری بیوی سے دو بیٹے ہیں۔ باپ کا چھوڑا ہوا ایک گھر ہے جس میں ہر ایک بھائی کا ایک ایک کمرہ حق

مہر ہے۔اب دوسری بیوی سے جو دو بیٹے ہیں وہ کہتے ہیں کہ گھر میں ہمارا آدھا حصہ ہےاور باپ کی چھوڑی ہوئی جو زمین ہے جو باپ کے نام پر ہےاس میں بھی آدھا حصہ مانگ رہے ہیں۔شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟ (ایک سائل)

جواب: دوسری بیوی کے دو بیٹوں کا یہ مطالبہ کہ گھر میں ہمارا آدھا حصہ ہے، درست نہیں۔ باپ کے انتقال کے بعد بیویوں اور بیٹیوں کا شرعی حصہ نکالنے کے بعد جو جائیداد بیٹوں کے حصے میں آئے گی اس میں ہر بیٹے کا برابر حصہ ہوگا،لہٰذا تفصیلِ بالا کے مطابق بیٹوں کو ملنے والے کل حصہ میں ہر بیٹا، آٹھویں حصے کے مطالبے کا حق رکھتا ہے،خواہ یہ بیٹا پہلی بیوی سے ہو یا دوسری بیوی سے۔

دودھ پلانے والی کی بہن یا بیٹی سے نکاح:

سوال: ایک عورت نے بچے کی پرورش کی،اس کو اپنا دودھ پلایا،اب بچہ جوان ہو چکا ہے،کیا یہ لڑکا اس عورت کی بہن یا بیٹی سے شادی کرسکتا ہے؟ (ایک سائل)

جواب: اس عورت کی بہن اس لڑکے کی رضاعی خالہ اور بیٹی رضاعی بہن ہے،لہٰذا یہ لڑکا ان دونوں میں سے کسی سے نکاح نہیں کرسکتا۔

غیر اللہ سے مدد مانگنا:

سوال: کل میں ایک عزیز کے گھر بیٹھا تھا کہ غالباً QTV پر کوئی مولانا مسائل کا حل بتا رہے تھے،ایک سائل کے سوال پر کہ غیر اللہ سے مدد جائز ہے یا نہیں؟ انہوں نے اس کا جواب قرآن پاک کی مدد سے یوں دیا کہ سورۃ الفاتحۃ کی آیتِ مبارک ہے: ﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ اے اللہ ہم خاص تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔''

اور پھر انہوں نے ایک اور قرآنی آیت کا حوالہ دیا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرما رہا ہے ﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

وَالصَّلٰوةِ﴾ ترجمہ: ''اور مدد مانگو صبر سے اور نماز سے۔'' انہوں نے کہا کیونکہ صبر اور نماز اللہ نہیں بلکہ غیر اللہ ہیں اور اللہ تعالیٰ خود جب نماز اور صبر سے مدد مانگنے کا حکم دے رہا ہے تو اس سے ثابت ہوا کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا بالکل جائز ہے اور اس کو ناجائز کہنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ برائے مہربانی اس کا کافی وشافی جواب مرحمت فرمائیں۔ (ایک سائل)

جواب: غیر اللہ سے مافوق الاسباب مدد مانگنا قطعاً حرام اور صریح شرک ہے۔ ﴿وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ﴾ الخ سے غیر اللہ سے مدد مانگنے پر استدلال درست نہیں اس لئے کہ یہاں مراد یہ ہے کہ اعمالِ صالحہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کرو، یہ اعمال کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد جلد آئے گی۔

''ایاك نستعین'' میں ''ایاك'' مفعول بہ ہے مطلب یہ ہوا کہ ہم صرف اللہ ہی سے مدد مانگتے ہیں جبکہ ''واستعینوا بالصبر'' میں ''الصبر'' صلہ ہے نہ کہ مفعول بہ، مطلب یہ ہوا کہ نماز اور صبر کے ذریعے اللہ سے مدد مانگو۔ لہٰذا دونوں میں ایک ہی معنی مراد لینا بدترین قسم کی جہالت ہے۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]